## 22854 ـ كيا عورت كا ٹخنوں سے ايك بالشت نيچے كپڑا لٹكانا اس كے لباس كو پراگندہ اور خاك آلود ہونے كا باعث نہيں ہوگا، اور اس ميں وہ نماز كيسے ادا كريگى ؟

**سوال**

ميرا سوال ايك ايسے جواب ميں كے متعلق ہے جس ميں يہ بيان ہوا ہے كہ:
نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عورتوں كو اجازت دى ہے كہ وہ اپنى چادر يا برقع زمين پر لٹكائيں تا كہ ان كا مكمل جسم چھپا رہے، اگر وہ ايسا كريں تو كيا اس كا لباس گندا نہيں ہوگا، اور زمين پر پڑى ہوئى گندگى ميں نہيں لگےگا، پھر كيا اسى گندے لباس ميں نماز ادا كرنے سے نماز باطل نہيں ہو جائيگى ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

صحابہ كرام رضى اللہ عنہم كا معاشرہ عورت كى حفاظت اور اس كا خيال ركھنے، اور اس كا ستر چھپانے كے اعتبار سے سب سے بہتر اور زيادہ حريص معاشرہ تھا، اور پھر عورت تو سارى كى سارى ہى قابل پردہ اور ستر پوشى ہے، اس كو پردہ ميں چھپانا ضرورى اور فرض ہے، جيسا كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے بھى يہى حكم ديا ہے.

اور اگر عورت اپنے گھر سے باہر آئے تو اس كے ليے باپرد ہو كر باہر نكلنا فرض ہے، حتى كہ اس كے پاؤں بھى نظر نہ آئيں، اسى ليے صحابہ كرام رضى اللہ عنہم كى عورتيں اپنى چادر زمين پر گھسٹنے كے ليے لٹكا كر ركھتى تھيں يعنى وہ اپنا لباس اتنا لمبا ركھتى تھيں گويا كہ پيچھے دم ہو، تا كہ اس كے جسم كا كوئى بھى حصہ نظر نہ آئے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

يہ تو اس وقت تھا جب وہ اپنے گھر سے باہر نكلتى تھيں ..... ليكن جب وہ اپنے گھروں ميں ہوتى تو اسے نہيں پہنتى تھيں.

ديكھيں: مجموع الفتاوى ( 22 / 119 ).

آپ نے جو كچھ ذكر كيا ہے ـ اللہ تعالى آپ كو توفيق سے نوازے ـ كہ ايسا كرنے سے عورت كا لباس گندا ہو جائيگا، تو عورت كى حفاظت اور معاشرے سے فتنہ و فساد اور شر و فحاشى كو ختم كرنے كے سامنے اس كلام كى كوئى

حقیقت نہیں.

آپ کے علم رہے کہ عورتوں کے لیے اصل تو یہی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں ہی ٹکی رہیں اور باہر نہ نلکیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم اپنے گھروں میں ٹکی رہو الاحزاب ( 33 ).

اس لیے عورت بغیر کسی شدید ضرورت اور حاجب کے اپنے گھر سے باہر نہیں نکل سکتی.

اور آپ نے جو یہ بیان کیا ہے کہ ایسا کرنے سے تو اس کا لباس گندا ہو گا اور ہو سکتا ہے نجاست بھی لگ جائے، تو ایسا ہو سکتا ہے اور لا محالہ ہو گا بھی، بلکہ یہی اشکال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی پیش آیا اس کا ذکر اور حل درج ذیل حدیث میں پایا جاتا ہے:

ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی ام ولد بیان کرتی ہیں کہ میں چلتی تو میرے پیچھے کپڑا لٹکا ہوتا جو زمین پر گھسٹتا اور میں گندی جگہ سے بھی گزرتی اور اچھی اور پاك صاف جگہ سے بھی، چنانچہ میں ایك بار ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس گئی اور اس کے متعلق دریافت کیا تو وہ فرمانے لگیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا:

" اسے اس کے بعد والی جگہ پاك کر دے گی "

مسند احمد حدیث نمبر ( 25949 ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 143 ) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 531 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود حدیث نمبر ( 369 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ شیخ الباجی کی تالیف موطا کی شرح المنتقی ( 1 / 65 ) ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم .